سوال

میرا ایک دوست ایک ھندو لڑکی سے محبت کرتا ہے، اس لیے کہ اس کے خاندان والے آرتھوڈکس عیسائی ہیں اور وہ اس کے مخالف ہیں، توکیا اگر میں نے اس لڑکی سے شادی کرانے میں اس نوجوان کا تعاون کیا توگنہگار رہوں گا؟

جواب

الحمد للہ

کسی بھی مسلمان کےلیے جائزنہیں کہ وہ غیر مسلم عورت سے شادی کرے صرف وہ اہل کتاب یھودی اور عیسائی عورت سے شادی کرسکتا ہے، اگراس نے ان کے علاوہ کسی اور غیر مسلم سے شادی کی توان کا نکاح باطل ہے، بلکہ وہ نکاح نہیں بے حیائی ہوگی اورایسا کرنے وہ کبیرہ گناہ کا مرتکب ہوگا۔

اس کی دلیل مندرجہ ذیل اللہ تعالی کا فرمان ہے:

سب پاکیزہ چیزیں آج تمہارے لیے حلال کردی گئیں اوراہل کتاب کا ذبیحہ تمہارے لیے حلال ہے، اور تمہارا ذبیحہ ان کے حلال ہے، اور پاک دامن مسلمان عورتیں اور جو لوگ تم سے پہلے کتاب دیئے گئے ہیں ان کی پاک دامن عورتیں بھی حلال ہیں، جب کہ تم ان کے مہر ادا کردو، اس طرح کہ تم ان سے باقاعدہ نکاح کرو یہ نہیں کہ علانیہ زنا کرو یا پوشیدہ بدکاری کرو المائدۃ (5)۔

اللہ تعالی نے اس آیت میں مومن پاکدامن عورتیں اوراہل کتاب میں سے پاکدامن عورتیں حلال کیں ہیں۔

امام طبری رحمہ اللہ تعالی اس آیت کی تفسیر میں کہتے ہیں:

اور تم سے پہلے جولوگ کتاب دیئے گئے ہیں ان کی پاکدامن عورتیں یعنی جنہیں کتاب دی گئی ہے اوروہ یھود نصاری جنہوں نے تورات اور انجیل میں بیان کیےگئے دین کو اپنا دین بنایا تم سے قبل اے محمد صلی اللہ علیہ وسلم پرایمان لانے والے عرب اورباقی سب لوگواگر تم بھی ان سے نکاح کرلوجب تم انہیں ان کے مہر ادا کردو یعنی جب تم اپنے اوران میں سے پاکدامن عورتوں سے نکاح کرواوران کے مہر ادا کردو۔ تفسیر طبری (104/6)۔

تواس طرح کسی بھی مسلمان کےلیے نہ تو مجوسی اورنہ ہی ھندو، اورنہ ہی کیمونیسٹ، اوربت پرست، وغیرہ کسی بھی عورت سے نکاح کرنا حلال نہیں، اس کی دلیل اللہ تعالی کا فرمان ہے:

اور تم مشرک عورتوں سے نکاح نہ کرو حتی کہ وہ ایمان لے آئیں، اور مومن لونڈي مشرک آزاد عورت سے بہتر ہے اگرچہ مشرکہ تمہیں پسند ہی کیوں نہ ہو البقرۃ (221)۔

لھذا اس بنا پر آپ کےلیے جائزنہیں کہ آپ اپنے دوست کی ھندو لڑکی سے شادی کرانے میں مدد وتعاون کریں جوکہ ایک معصیت ہے۔

اللہ تعالی کا فرمان ہے:

نیکی اور پرہیزگاری کے کاموں میں ایک دوسرے کا تعاون کرتے رہو اور گناہ اور ظلم وزیادتی میں مدد نہ کرو المائدۃ (2)۔

بلکہ آپ پر ضروری ہے کہ آپ اسے نصیحت کریں کہ وہ اس ھندو لڑکی کو اسلام کی دعوت دے اور اسے یہ بیان کرے کہ اللہ تعالی نے اس کے ساتھ نکاح حرام کیا ہے لیکن اسلام لانے کی صورت میں نکاح ہوسکتا ہے، اگر تو وہ اسلام قبول کرتی ہے تو وہ اس سے شادی کرلے، اور اگر وہ اپنے دین ھندومت پر ہی قائم رہنے پر مصر ہو تو وہ اللہ تعالی کا خوف رکھتے ہوئے اس سے شادی نہ کرے بلکہ اسے صبر سے کام لینا چاہیے اللہ تعالی اس کے عوض میں اسے کوئی بہتر عطا فرمادے گا اس لیے کہ :

(جو کوئی بھی اللہ تعالی کےلیے کسی چیز کو ترک کرتا ہے اللہ تعالی اسے اس کا نعم البدل عطا فرماتا ہے) ۔

ہم اللہ تعالی سے دعا گو ہیں کہ وہ ہمیں صراط مستقیم پر چلائے اور اس کی ھدایت نصیب فرمائے، اور ہمیں ہر قسم کی گمراہی سے بچائے ۔

والله اعلم

اسلام سوال وجواب

8015